سوال

(144)قبر پر دعا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لاہور سے محبوب الرحمن خریداری نمبر1333 لکھتے ہیں کہ ہمارے جو رشتہ دار فوت ہوچکے ہیں، ان کی قبر پر جا کر دعا کرنے سے انہیں فائدہ ہو گا یا جہاں چاہے دعا کرنے سے رفع درجات کا باعث ہو گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی شخص اپنے فوت شدگان کے لیے دعا کرتا ہے تو وہ ضرور اس کی دعا سے بہرہ ور ہوتے ہیں، بشرطیکہ قبولیت کے آداب و شرائط موجود ہوں، حدیث میں ہے کہ اگر کوئی مسلمان اپنے بھائی کے لئے غائبانہ دعا کرتا ہے تو وہ ضرور قبول ہوتی ہے، اللہ کی طرف سے ایک فرشتہ تعینات کر دیا جاتا ہے جب غائبانہ طور پر کوئی مسلمان دوسرے کے لیے دعا کرتا ہے تو فرشتہ اس پر آمین کہتا ہے اور اس کے لیے اللہ کے ہاں اس کے مثل اجر ملنے کی دعا کرتا ہے۔ (مسند امام احمد: ج6ص 452)

میت کی قبر پر کھڑے ہو کر دعا کرنا صرف جائز اور مشروع ہے، قبولیت دعا کے آداب یا شرائط سے نہیں ہے، قبولیت دعا کی کچھ شرائط حسب ذیل ہیں: دعا کرتے وقت انسان کو خلوص سے سرشار ہونا چاہیے، ریاکاری کا شائبہ تک موجود نہ ہو، خاص طور پر میت کے لیے دعا کرتے وقت اس کی شرائط کا پایا جانا انتہائی ضروری ہے۔ (ابوداؤد: 3183)

دعا کرتے وقت دل کا حاضر باش ہونا بھی ضروری ہے، غفلت شعار دل سے نکلی ہوئی دعا قبول نہیں ہوتی۔ (جامع ترمذی: الدعوات 3479)

اکل حلال اور صدق مقال کے بغیر بھی دعا قبولیت کا درجہ حاصل نہیں کر پاتی۔ (صحیح مسلم)

پھر قبولیت دعا کے لیے کچھ آداب بھی ہیں، چند ایک حسب ذیل ہیں:

دعا میں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا جائے۔

دعا کرتے وقت اللہ تعالیٰ کے متعلق حسن ظن رکھنا چاہیے کہ وہ ہماری دعاؤں کو قبول کرتا ہے۔

دعا کے قبولیت کے متعلق پورا عزم اور یقین بھی انتہائی ضروری ہے۔

قبر پر کھڑے ہو کر دعا کرنا اگرچہ دعا کے آداب یا شرائط سے نہیں ہے البتہ اس کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ دعا کرنے والے کو آخرت اور قبر یاد آتی ہے تو اس میں عاجزی اور مسکنت کا اضافہ ہو جاتا ہے، دوسرا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ قبر کو سامنے پا کر میت کے متعلق اس کے مخلصانہ جذبات میں مزید نکھار پیدا ہوتا ہے، اس لیے وہ میت کے لیے دل کی گہرائی سے دعا کرتا ہے، مختصر یہ ہے کہ قبر پر کھڑے ہو کر دعا کرنا جائز ہے ضروری نہیں، اس لیے میت کی مغفرت کے لیے ہر جگہ دعا کی جا سکتی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:172